حکومتِ پاکستان

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

حج ۲۰۱۵ کے دوران شہید، زخمی و گمشدہ افراد کی فہرست

۱۶ اگست ۲۰۱۵ کو پہلی پرواز سے آغاز کرتے ہوئے حج مشن ۲۰۱۵، ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۵ کو اختتام پذیر ہونے جا رہا ہے۔ الحمدللہ، سرکاری سکیم کے آخری حاجی صاحبان ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۵ کو پاکستان پہنچ جائیں گے۔

ہر سال دورانِ حج ایک بڑی تعداد میں حجاج کرام صحت کے مسائل یا دیگر عوامل کی وجہ سے وفات پا جاتے ہیں۔ (اموات سال ۲۰۱۳: ۹۳، ۲۰۱۴: ۸۷). اس سال بھی ۹۷ افراد طبعی موت کا شکار ہوئے۔ تاہم اس سال دو اندوہ ناک حادثات؛ حرم کرین حادثہ اور منیٰ حادثہ، کے سبب کل اموات میں اضافہ ہوا۔ ۱۱ ستمبر کو پیش آنے والے حرم کرین حادثے میں ۶ حجاج اور ۱۶ اقامہ ہولڈرز کی شہادت واقع ہوئی۔

ایک انتہائی جان لیوا حادثہ ۲۴ ستمبر ۲۰۱۵ (۱۰ ذوالحجہ) کو حجاج کے منیٰ میں قیام کے دوران پیش آیا۔ اس حادثے نے پورے حج آپریشن کو تہہ و بالا کر دیا۔ اس غمگین حادثے کے فوراً بعد وزارت مذہبی امور نے عوام کی سہولت کے لئے امدادی رابطہ نمبرز قائم کر دیے۔ جس کے نتیجے میں ایک کثیر تعداد میں حجاج کرام اور اقامہ ہولڈز کی گمشدگی کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ جبکہ دفتر برائے امور حجاج پاکستان اور سعودی عرب میں پاکستانی سفارت خانے کی کوششوں سے گمشدہ افراد مسلسل تلاش کئے جاتے رہے، جن میں سے ۱۳۱۰ افراد بخیریت مل گئے۔ حادثے کے بعد ابتدائی دنوں میں مکہ مکرمہ کے ہسپتالوں اور منیٰ میں سرد خانے کے سروے کے دوران قدرتی طور پر وفات پانے والے ۷ افراد کو پاکستانی ہونے کے ناطے شھداء کی ایک ہی فہرست میں شامل کر دیا گیا، جس کی تصحیح النور ہسپتال سے رپورٹ ملنے پر کر دی گئی ہے۔ ہسپتال کے ذرائع کے مطابق منیٰ حادثے کے دن ۷ افراد کی ہلاکت طبعی موت سے ہوئی۔

آج کی پریس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ وزارت اپنی ویب سائیٹ پر اب حج ویزا ہولڈرز اور اقامہ ہولڈرز کی فہرستیں علیحدہ کرنا چاہتی ہے تاکہ رحلت پا جانے والے اور زخمی حجاج کرام کے نامزد کردہ افراد کو معاوضہ ادا کیا جا سکے۔ اب تک کے شہداء اور زخمی افراد کے درج ذیل اعداد و شمار عوام کی معلومات کے لئے شائع کئے جا رہے ہیں:

ا۔ حج ۲۰۱۵ کے دوران شہید ہونے والے / وفات پانے والے حجاج

حادثہ منیٰ

سرکاری حج سکیم	26
پرائیویٹ حج سکیم	56

کرین حادثہ:

سرکاری حج سکیم	2
پرائیویٹ حج سکیم	4

قدرتی اموات:

سرکاری حج سکیم	60
پرائیویٹ حج سکیم	37

کل میزانیہ:

185

۲۔ حج کے دوران وفات پانے والے دیگر پاکستانی (اقامہ ہولڈرز)

منیٰ حادثہ:

17

کرین حادثہ:

6

قدرتی اموات:

7

کل میزانیہ:

30

۳۔ منیٰ حادثہ میں گمشدہ حجاج:

سرکاری سکیم	1
پرائیویٹ حج سکیم	2
کل تعداد	3

۴۔ منیٰ حادثہ میں دیگر گمشدہ پاکستانی (اقامہ ہولڈرز):

4

۵۔ منیٰ حادثہ میں زخمی ہونے والے حجاج:

2

وزارت کی ویب سائیٹ پر جاری کی جانے والی فہرست کے مطابق شہید ہونے والے یا وفات پا جانے والے حجاج کے نامزد کردہ افراد سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ درج ذیل شرائط کے مطابق معاوضے کے حصول لئے درخواستیں جمع کرائیں:

i. درخواست / دعویٰ فارم (جو ویب سائیٹ پر دستیاب ہو گا)

ii. شہید کے شناختی کارڈ کی کاپی

iii. مدعی کے شناختی کارڈ کی کاپی

iv. ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی کاپی (جو وزارت مذہبی امور فراہم کرے گی)

v. معاوضے کے حصول کے لئے نامزد کردہ فرد کے حق میں اوتھ کمشنر / درجہ اول مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ اور شہید کے تمام لواحقین سے دستخط شدہ فارم بمع انکے شناختی کارڈ کی کاپی۔

معاوضے کی شرح درج ذیل ہے:

نمبر شمار	تفصیل	رقم
1	قدرتی اسباب، سڑک کے حادثات، دم گھٹنے اور مڈ بھیڑ کے سبب اموات	500,000/-
2	ایک ٹانگ یا بازو سے معذوری کی صورت میں	50,000/-
3	دونوں ٹانگوں یا بازوؤں سے معذوری کی صورت میں	100,000/-
4	بیماری کے سبب ہنگامی اخراج کی صورت میں	300,000/-

نوٹ:

۱۔ زخمی ہونے والے افراد بھی اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔

۲۔ نئی فہرستیں آج ویب سائیٹ پر ڈال دی جائیں گی۔